السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غسل جنابت کا صحیح طریقہ کیا ہے ؟کیا وضو کی طرح وضو کرنا جس میں سر کا مسح اور پاؤں پہلے دھونا بھی آتا ہے ۔یا وضو جس میں سر کا مسح نہیں کرنا چاہیے اور پاؤں بعد میں دھونے چاہیے ؟یا یہ دونوں طریقے صحیح ہیں اور دونوں پر عمل کر کے ثواب ملے گا اور غسل ہو جائے گا ؟مجھے اس کا مطمئن جواب چاہیے میں اس مسئلے کی تحقیق جاننا چاہتا ہوں مجھے آج تک صحیح جواب نہیں مل سکا ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غسل جنابت کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے آپ استنجا کرتے ہوئے اپنی شرمگاہ کو اچھی طرح سے دھوئیں، پھر نماز والا مکمل وضو کریں، جس میں سر کا مسح بھی کریں اور پاؤں بھی دھوئیں، اس کے بعد اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالیں اور بالوں کو اچھی طرح رگڑیں، پھر آپ مکمل جسم پر پانی ڈال لیں، اس طرح آپ کا غسل مکمل ہو جائے گا ۔

اگر آپ ایسی جگہ غسل کر رہے ہیں جہاں پانی کے چھینٹے پڑنے کا خدشہ ہو تو احتیاطاً پاؤں نہ دھوئیں، اور غسل مکمل کر لینے کے بعد آخر میں پاؤں دھو لیں ۔یہ آخر میں پاؤں دھونے کی وجہ چھینٹوں کا پڑھنا ہے، ورنہ آپ اپنے وضوء کے ساتھ ہی دھوئیں گے ۔باقی مسح نہ کرنے والی بات بے دلیل ہے، ایسا کوئی طریقہ ثابت نہیں ہے جس میں مسح نہ کیا جائے، آپ وضوء کرتے وقت مسح بھی ساتھ ہی کریں گے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1